تاویل کا میدان بہت وسیع ہے۔ بہتر یا بدتر اسلامی فرقوں کے وجود کا تانا بانا اسی سے تیار ہوا ہے اور کل حزب بما لدیھم فرحون، مگر تاویل کے اس افسوسناک کام کو کسی ایک خطہ زمین مثلاً ایران کے ساتھ مخصوص نہیں کیا جا سکتا۔ "عجمیت" ایک وسیع اصطلاح ہے جسے تمام غیر عربی ممالک کی خاطر استعمال کیا جاتا ہے۔ عجم کے علاوہ اگر کوئی عرب ملک بھی دور دراز کی تاویلات کو اپنا شعار بنالے، تو معنوی طور پر وہ بھی "عجمیت" کی راہ پر چل رہا ہوگا۔ مؤلفین نے مذکورہ تاویلی فرقوں کو سرزمین ایران سے باصرار مربوط کر لیا حالانکہ یہ بات تحقیقی طور پر محل نظر ہے۔ جن چند مؤلفین کی آراء سے اس کتاب میں استناد کیا گیا ہے، وہ موجودہ وطنیت و قوم پرستانہ تحاریک کے جذبات سے سرشار ہوکر لکھی گئی ہیں۔ بہر حال تاویلات سازی اور فرقہ آرائی کا تاسف انگیز کام ہر ملک میں ہوتا رہا ہے البتہ اس کی کیفیت میں کمی یا بیشی دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ فخر یا الزام سارے عالم اسلام کے لئے ہے۔

کتاب کے باب اوّل میں بہاء اللہ کے حالات زندگی اور عقائد کو علی محمد باب اور اس کے مذہب کی مانند واضح تر لکھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ طباعت کی متعدد اغلاط کے علاوہ، صفحہ ۷۶، ۷۷، وغیرہ پر اسماعیلی ہفت امامی لوگوں کو اثنا عشری حضرات کے ساتھ مخلوط کر دیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر کتاب تحقیقی اور متوازن ہے۔ خدا کرے یہ کتاب ایسی سنجیدہ طبائع کے ہاتھ لگے جو حقیقت حال کو سمجھ سکیں ورنہ ایسی کتاب مزید فرقہ آرائی کا موجب بھی ہو سکتی ہے۔ کتاب کے ناشر اور مسئول چودھری محمد عالم ٹھیکیدار ہیں۔

(ڈاکٹر محمد ریاض)